السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ مذہبی جماعتوں کے ظہور کی کیا وضاحت ہو سکتی ہے ؟ جب کہ ہمیں معلوم ہے کہ ہر گروہ کا اپنا اپنا دعوت کا طریقہ ہے اور ہر ایک کی کوشش ہے کہ اقتدار اسے حاصل ہو۔ کیا یہ سب فرقے یا ان میں سے بعض فرقے اور جماعتیں اس حدیث کے تحت آتی ہیں۔

(سَتَفتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَة كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَة)

''میری امت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے''

ہم ان سب پارٹیوں کو کیسے ایک جگہ جمع کر سکتے ہیں مثلاً اخوان المسلمین' سلفیہ، خلفیہ، جماعت التکفیر والہجرۃ' تبلیغی جماعت اور صوفیہ... وغیرہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا دین ایک ہے اور اللہ تک پہنچنے کا راستہ بھی ایک ہے، جو شخص دین اسلام پر قائم ہے اور اس طریقے پر ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، وہی صحیح ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۷۸،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 155

محدث فتویٰ